سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1980

فوجی عدالتیں (احکامات کی توثیق) آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE MILITARY COURTS (VALIDATION OF ORDERS) ORDINANCE, 1980

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ IX کی دفعہ ۱۶ کی ترمیم

Amendment of Section 16 of West Pakistan Act IX of 1964

سندھ آرڈیننس نمبرI مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1980

فوجی عدالتیں (احکامات کی توثیق) آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE MILITARY COURTS (VALIDATION OF ORDERS) ORDINANCE, 1980

[۱۹ جنوری ۱۹۸۰]

ایک آرڈیننس جس کی توسط سے مارشل لا آرڈر نمبر ۲۰ کے تحت فوجی عدالتوں کے جاری کیئے گئے کچھ احکامات کی توثیق کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ مارشل لا آرڈر نمبر ۲۰ کے تحت فوجی عدالتوں کے جاری کیئے گئے کچھ احکامات کی توثیق کرنا مقصود ہے؛

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان جس کو قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، ۱۹۷۷ کے ساتھ پڑھا جائے، اس کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو فوجی عدالتیں (احکامات کی توثیق) آرڈیننس، ۱۹۸۰ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

commencement

۲۔ (۱) جب تک کسی عدالت کا کوئی حکم، ججمنٹ یا فیصلہ، کسی بھی وقت فوجی عدالت کا جاری کیا گیا ایڈمنسٹریٹر زون 'سی' کی طرف سے کسی بھی کارروائی کے دوران، حکم جو کہ ۶ اگست ۱۹۷۷ کے بعد کیا گیا ہو، مارشل لا آرڈر نمبر ۲۰ کے تحت، تو وہ سندھ رینٹڈ پریمیسز آرڈیننس، ۱۹۷۹ کے تحت جاری کیا گیا سمجھا جائے گا، اگر مذکورہ آرڈیننس نافذ العمل ہو، جب ایسا حکم جاری کیا گیا ہو گا اور وہ اس سلسلے میں ہمیشہ کارگر جانا جائے گا۔

۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ IX کی دفعہ ۱۶ کی ترمیم

Amendment of Section 16 of West Pakistan Act IX of 1964

(۲) کوئی بھی شخص جو ایسی حکم سے متاثر ہوا ہو گا، جیسے ذیلی دفعہ (۱) میں حوالہ دیا گیا ہے، کہ اس آرڈیننس کی شروعات کی تیس دن کے دوران ہائی کورٹ کو رجوع یا اپیل کر سکتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔